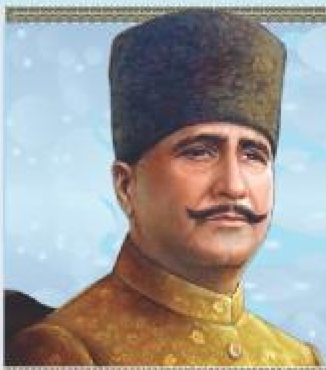

اقبال اکادمی پاکستان کا خبرنامہ

اقبال نامہ

جنوری تا مارچ ۲۰۲۲ء

رئیس ادارت: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

مدیر: ہارون اکرم گل

مجلس ادارت: محمد بابر خان، محمد اسحاق، اسد حنیف

تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان

Tel:+92 (42) 99203573 Fax:+92 (42) 36314496

email:info@iap.gov.pk www.allamaiqbal.com

کل پاکستان مقابلہ بیت بازی (کلام اقبال)

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر کل پاکستان مقابلہ بیت بازی (کلام اقبال) کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۲۴ فروری ۲۰۲۲ء کالج و یونیورسٹی کی سطح پر کل پاکستان مقابلہ بیت بازی (کلام اقبال) کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلے کے لیے ملک بھر سے تعلیمی اداروں کی ٹیموں نے رجسٹریشن کروائی۔ تقریب کی صدارت معروف شاعر، محقق اور استاد ڈاکٹر اختر شمار (صدر شعبہ اردو، ایف سی یونیورسٹی) نے کی جبکہ منصفین کے فرائض ڈاکٹر بابر نسیم آسی (جی سی

نوجوانوں کی اقبال اور ان کی فکر سے محبت دیکھ کر انتہائی مسرت کا احساس ہوا ہے: پروفیسر ڈاکٹر اختر شمار

آج بچوں کا ذوق و شوق اس بات کا مظہر ہے کہ اقبال کے پیغام میں نئی نسل کی دلچسپی ختم نہیں ہو سکتی: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

یونیورسٹی)، ڈاکٹر زیب النساء سرویا (گورنمنٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین)، ڈاکٹر عروبہ مسرور صدیقی (لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی)، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی (معاون ناظم ادبیات، اقبال اکادمی پاکستان) نے انجام دیے۔ جب کہ نقابت محترمہ نزیدہ فاطمہ نے کی۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، یہ سعادت محمد عمران نے حاصل کی جبکہ یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز کی طالبہ انشال عامر نے نعت رسول مقبول اور بعد ازاں خوبصورت

کالج، قصور، ایسپائر کالج کے طلبہ وطالبات نے علامہ اقبال کے اردو اور فارسی اشعار بہترین تلفظ کے ساتھ سنا کر شاعر مشرق سے دلی عقیدت ومحبت کا اظہار کیا اور حاضرین سے داد وصول کی۔

کانٹے دار مقابلے کے بعد منصفین نے یونیورسٹی کی سطح پر سرگودھا یونیورسٹی کے طلبا محمد آثم سیال، محمد اسفند یار، محمد عدنان اور کالج کی سطح پر محمد عمران، عثمان خلیل، بلال پر مشتمل معہد الترمذی رائے ونڈ روڈ کی ٹیم کو فاتح قرار دیا۔ کالج سطح کی فاتح ٹیم کو انعامی ٹرافی کے ساتھ دس ہزار روپے

انداز میں کلام اقبال پیش کیا۔ یو ای ٹی (کے ایس کے کیمپس)، جی سی یونیورسٹی، لاہور، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، یونیورسٹی آف سرگودھا، یونیورسٹی آف سیالکوٹ، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آزاد کشمیر، یونیورسٹی کالج آف آرٹس اینڈ سائنسز سیالکوٹ، گورنمنٹ ڈگری کالج ڈی ایچ اے لاہور، گورنمنٹ گریجویٹ کالج کوپر روڈ لاہور، معہد الترمذی، رائے ونڈ روڈ، گورنمنٹ گریجویٹ

اور یونیورسٹی سطح کی فاتح ٹیم کو بیس ہزار روپے انعام دیا گیا۔ مقابلہ کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے مہمانانِ گرامی اور منصفین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد اقبال کا کلام آفاقی ہے، آج بچوں کا ذوق وشوق اس بات کا مظہر ہے کہ اقبال کے پیغام میں نئی نسل کی دلچسپی ختم نہیں ہو سکتی۔ علامہ کے کلام میں نوجوانوں کے لیے ہدایت، رہنمائی اور

امت مسلمہ کے لیے بے مثال فکر موجود ہے۔ آج کے مقابلے میں اردو اور انگریزی ذریعہ تعلیم کے ساتھ ساتھ مدارس کے طلبا کی بھرپور شرکت سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلام اقبال نے نوجوان نسل کو ایک جذبے کی لڑی میں پرو دیا۔ صاحب صدر ڈاکٹر اختر شمار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی اقبال اور ان کی فکر سے محبت دیکھ کر انتہائی مسرت کا احساس ہوا ہے۔ اسی جذبے اور شوق سے اقبال کی فکر اور پیغام کو اپنانے اور اپنی زندگیوں کا لازمی جزو بنانے کی ضرورت ہے۔ نوجوان اگر ایسا کر لیں تو دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو ممتاز اقوام میں شامل ہونے سے نہیں روک سکتی۔ اقبال اکادمی پاکستان کو مبارک باد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے مقابلے تواتر سے منعقد ہونے چاہئیں۔ صاحب صدر نے حاضرین کی پرزور فرمائش پر اپنا کلام بھی سنایا۔ حتمی مرحلے میں پہنچنے والی چاروں ٹیموں کے طلبہ کو پاکٹ سائز کلیات اقبال بھی انعام میں دی گئی۔ نیز مقابلے میں شرکت کرنے والے تمام طلبہ کو سرٹیفکیٹ دیے گیے۔

اس تقریب کی تفصیل اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBAL ACADEMY

جسٹس ریٹائرڈ ناصرہ جاوید اقبال، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں خواتین کے لیے پہلا یونیک وومین ایوارڈ

پاکستان کی خاتون اول اور صدر پاکستان کی اہلیہ بیگم ثمینہ علوی نے کہا ہے کہ پاکستانی خواتین کسی بھی طرح ترقی یافتہ ممالک کی خواتین سے کم نہیں اور وہ سماجی اقدار اور روایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے ڈاکٹر نثار احمد رانا آڈیٹوریم میں خواتین کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں خواتین کو اپنے حقوق کے حصول کے لیے مشکلات کا سامنا رہا ہے اور خواتین معاشرے کا نصف حصہ ہونے کے باوجود اپنے بنیادی حقوق تک سے محروم ہیں۔ بیگم ثمینہ علوی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے اور انھیں معاشرے میں نمایاں مقام دلوانے کے لیے سنجیدگی سے کوششیں جاری ہیں اور وہ وقت دور نہیں جب پاکستانی عورت نہ صرف ملک میں بلکہ دنیا میں اپنا نام پیدا کرے گی۔ اس موقع پر انہوں نے یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کی جانب سے معاشرے میں نمایاں مقام حاصل کرنے والی خواتین کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے خصوصی تقریب کا انعقاد کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز پروفیسر عبدالمنان خرم نے کہا کہ مشرقی روایات کی پاسداری کرنے والی پاکستانی خواتین آج معاشرے کے ہر شعبے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کی جانب سے خواتین کے اعزاز میں

وہ وقت دور نہیں جب پاکستانی عورت نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا میں نام پیدا کرے گی: بیگم ثمینہ علوی

تقریب کے انعقاد کا مقصد معاشرے میں ان کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ تقریب کے اختتام پر خاتون اول نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں خدمات سرانجام دینے والی سرگرم خواتین جن میں جسٹس ریٹائرڈ ناصرہ جاوید اقبال، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ممبران صوبائی اسمبلی نیلم حیات، سعدیہ سہیل، زینب عمیر، شہوانہ بشیر، کھیل کے شعبے میں سرگرم نگہت کوثر اور نیلم حیات کو پہلے یونیک وومین ایوارڈ سے نوازا۔

مشرقی روایات کی پاسداری کرنے والی پاکستانی عورت آج معاشرے کے ہر شعبے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے: پروفیسر عبدالمنان خرم

یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز اور ایوان اقبال کمپلیکس کے اشتراک سے

بین المکاتب مقابلہ کلام اقبال

اقبال کے خواب کی تعبیر سے پاکستان کا حصول ممکن ہوا: بیگم پروین سرور

چیئرپرسن سرور فاؤنڈیشن بیگم پروین سرور نے کہا کہ اقبال کے خواب کی تعبیر سے پاکستان کا حصول ممکن ہوا اور نوجوانوں کی مثبت تربیت سے ہی اس ملک کا مستقبل روشن ہو سکے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز ایوان اقبال کمپلیکس میں یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز اور ایوان اقبال کمپلیکس کے اشتراک سے ۱۳ر جنوری ۲۰۲۲ء کو بین المکاتب کلام اقبال کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قائد اعظم

محمد علی جناح اور علامہ محمد اقبال کی جدوجہد سے ہم آج ایک آزاد ملک ہیں اور اب یہ نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ملک کی حفاظت کریں۔ بیگم پروین سرور نے کہا کہ یونیک گروپ کی جانب سے تقریب کے انعقاد سے ایک جانب طلبہ میں کلام اقبال پڑھنے کا شوق بیدار ہوگا اور

نوجوان نسل کو اقبال کی شخصیت سے متعارف کروانے سے ہی اقبال کے فلسفہ خودی کو سمجھنے میں مدد ملے گی: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

نوجوان نسل میں اقبال کے فلسفہ خودی کو اجاگر کرنے کے لیے انہیں اقبال کی شخصیت کے ہر پہلو کا مطالعہ کرنا ہوگا: پروفیسر عبدالمنان خرم

دوسری جانب انہیں اقبال کے افکار سے روشناس ہونے میں مدد ملے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین یونیک گروو آف انسٹی ٹیوشنز پروفیسر عبدالمنان خرم نے کہا کہ نوجوان نسل میں اقبال کے فلسفہ خودی کو اجاگر کرنے کے لیے انہیں اقبال کی شخصیت کے ہر پہلو کا مطالعہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یونیک گروپ اپنے طلبا کو ہمیشہ ایسی تقریبات کا حصہ ضرور بناتا ہے جس سے ان میں جذبہ مسابقت فروغ پائے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ نوجوان نسل کو اقبال کی شخصیت سے متعارف کروانے سے ہی اقبال کے فلسفہ خودی کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ تقریب سے معروف گلوکار عدیل برکی اور شاعرہ صائمہ کامران نے بھی خطاب کیا جبکہ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال کمپلیکس انجم وحید، وائس چیئرمین یونیک گروپ عفیف اشرف صدیقی، ڈائریکٹر یونیک گروپ پروفیسر وسیم انور چوہدری، ایڈمن ہیڈ زبیر چوہدری اور وائس پرنسپل آر اینڈ ڈی پروفیسر ریاض الحق سمیت اساتذہ اور طلبا کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر بین المکاتب کلام اقبال مقابلے میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلبا و طالبات میں شیلڈز، سرٹیفکیٹ اور کیش پرائز بھی تقسیم کیے گئے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام

”کل پاکستان مقابلۂ خطاطی“ (کلام اقبال) کی تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد

علامہ اقبال نے جوانوں کو سوز جگر بخشنے کے لیے اللہ سے خصوصی دعا مانگی: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”کل پاکستان مقابلۂ خطاطی“ (کلام اقبال) کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں ایوان اقبال میں تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی کی طالبات عائزہ امین اور عفیفہ جبیں نے مشترکہ طور پر اول پوزیشن حاصل کی، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی ہی کی طالبہ کرن مقصود دوسری پوزیشن کی حق دار ٹھہریں جبکہ تیسرا انعام علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طالبہ وردہ مبشر نے حاصل کیا۔ انسٹی ٹیوٹ آف آرٹس اینڈ کلچر کے طالب علم محمد اویس کو حوصلہ افزائی کا انعام دیا گیا۔ تقریب کی صدارت مصور اقبال، معروف مصور و خطاط جناب اسلم کمال نے کی جبکہ منصفین کے فرائض جناب عرفان قریشی اور جناب منیب علی نے سرانجام دیے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین رئیس الجامعہ لاہور گیریژن یونیورسٹی میں جنرل شہزاد سکندر (ہلال امتیاز ملٹری) سے یادگاری شیلڈ وصول کرتے ہوئے۔ صدر شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد اویسی بھی موجود ہیں

محمد حسین آزاد کی پوتی اسماء باجوہ، ڈائریکٹر اقبال اکادمی سے ملاقات کے لیے تشریف لائیں

نے کہا کہ خطاطی کا فن اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیت ہے اور اقبال کے نزدیک اللہ کی عطا کردہ صلاحیتوں کی دریافت اور اظہار ہی فرد کی خودی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کے فرمان "جہان تازہ کی افکار تازہ سے ہے نمود" کے مصداق طلبہ اپنی صلاحیتوں کے بہترین اظہار کے لیے اپنے خیالات اور اپنے انداز میں جدت لائیں تو ایک بہتر مستقبل کی تعمیر میں فعال کردار ادا کمال کا اظہار کیا۔

تقریب کے صاحب صدر جناب اسلم کمال نے خطاب کرتے ہوئے کہا علامہ اقبال نے نوجوانوں کے لیے ساقی نامہ لکھا ہے، ہر نوجوان کو چاہیے کہ ساقی نامہ کو پڑھے اور اقبال کی بصیرت کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالے، اپنے آپ کو تلاش کرے۔ انہوں نے کہا کہ خطاطی

"اکادمی نے مقابلے کے ذریعے نوجوانوں کو اقبال کے پیغام کی طرف راغب کیا ہے اور صلاحیتوں کے اظہار کا موقع بھی فراہم کیا ہے"

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی کی طالبات عائزہ امین اور عفیفہ جبیں نے مشترکہ طور پر اول پوزیشن حاصل کی، کرن مقصود دوسرے اور وردہ مبشر تیسرے انعام کی حق دار ٹھہریں

کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ فن کی حقیقی معمود یہ ہے کہ آپ اپنا انداز پیدا کریں کسی کے انداز کی نقل نہ کریں کیونکہ اس سے فن جمود کا شکار ہو جاتا ہے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی نے انعام یافتہ طلبہ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے جوانوں کو سوز جگر بخشنے کے لیے اللہ سے خصوصی دعا کی تھی اور یقیناً آج کے نوجوان اقبال کے شاہین ہیں جنھوں نے اپنے فن سے اور مصوری وہ تخلیق ہے جو خالق کے نزدیک لے جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ اکادمی نے مقابلے کے ذریعے نہ صرف نوجوانوں کو اقبال کے پیغام کی طرف راغب کیا ہے بلکہ ان کو اپنی صلاحیتوں کے بہترین اظہار کا موقع بھی فراہم کیا ہے۔ جناب منیب علی نے کہا کہ اپنے کام پر بہترین توجہ اور ارتکاز آپ کو زندگی میں آگے لے جانے میں بہت مدد دے گی۔ مقابلے کے تمام شرکا کو سرٹیفکیٹ بھی دیے گئے۔

یہ تقریب اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBAL ACADEMY

اشاعت مقرر

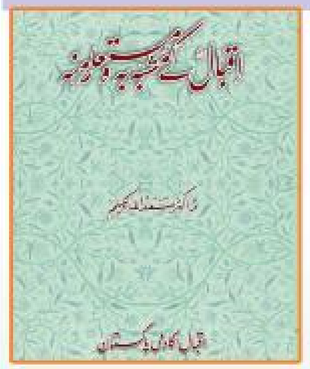

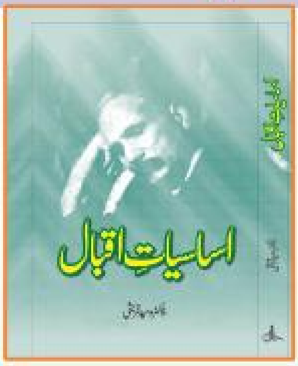

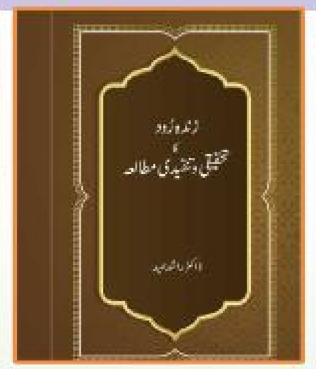

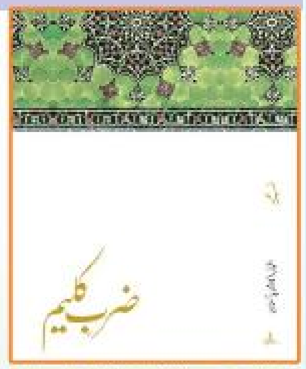

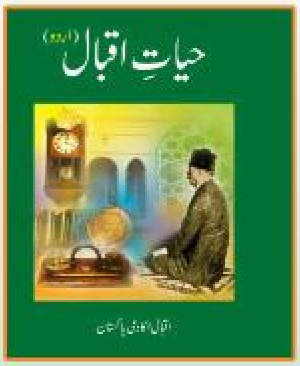

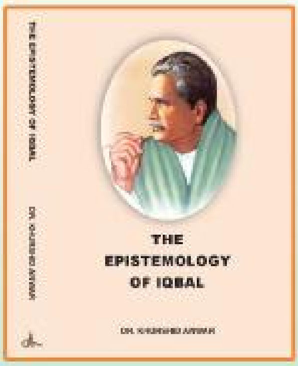

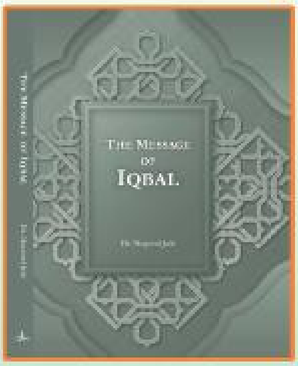

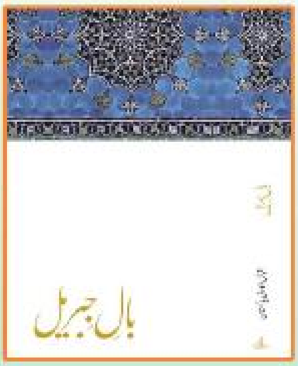

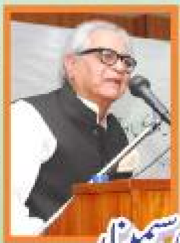

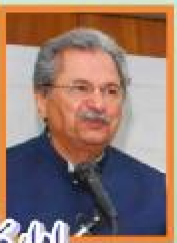

ادارہ فروغِ قومی زبان کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سیمینار

اردو املا کی معیار بندی۔ مسائل اور حل

مورخہ ۱۷/ مارچ ۲۰۲۲ء بروز جمعرات ادارۂ فروغ قومی زبان کے زیر اہتمام تیار کردہ قومی لسانی پروسیسنگ لیبارٹری، موبائل ایپس او[ر] دو روزہ قومی سیمینار ''اردو املا کی معیار بندی۔ مسائل اور حل'' کا افتتاح وفاقی وزیر تعلیم، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن شفقت محمود نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں وفاقی سیکریٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن ڈاکٹر ارشد محمود، ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر رؤف پاریکھ، مہمانانِ اعزاز پروفیسر فتح محمد ملک اور افتخار عارف نے بھی اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر راشد حمید نے نظامت کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین سمیت اردو املا کے حوالے سے ملک بھر سے پچاس سے زائد سکالروں، دانشوروں اور املا کے ماہرین نے شرکت کی۔ ممتاز ماہرین اقبالیات اور محققین اردو زبان پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال نے سیمینار کی علمی نشستوں کی صدارت کی۔ سیمینار کے آخری روز املا کی سفارشات تیار کی گئیں۔ اس موقع پر دو روزہ کتاب میلے کا انعقاد بھی کیا گیا۔ جس میں اقبال اکادمی پاکستان نے رعایتی نرخوں پر کتب و مصنوعات کا سٹال لگایا۔

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (انگریزی) برائے سال ۲۰۲۲ء مجلس ماہرین کا اجلاس

سال ۲۰۱۵ء–۲۰ میں علامہ محمد اقبال کی حیات، شاعری اور فکر کے مختلف پہلوؤں پر شائع ہونے والی کتب میں سے بہترین کتاب کے انتخاب کے لیے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (انگریزی) کے مجلس ماہرین کا اجلاس ۲۳ رفروری ۲۰۲۲ء کو ایوان اقبال کمپلیکس کے کمیٹی روم نمبر ۳ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن حکیم اور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر درود پاک سے ہوا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر اکادمی اور کنوینر اقبال ایوارڈ کمیٹی نے اجلاس کے شرکا کو خوش آمدید کہا۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر فتح محمد ملک نے کی۔ ماہرین اقبال ایوارڈ کمیٹی ڈاکٹر احسان اکبر، ڈاکٹر عبدالغفار سومرو، ڈاکٹر سعادت سعید، پروفیسر ڈاکٹر عامرہ رضا، پروفیسر ڈاکٹر محمد سلطان شاہ اور ڈاکٹر شفاعت یار خان نے شرکت کی۔ صدر مجلس کی اجازت سے ڈائریکٹر اکادمی نے ماہرین کے ارسال کردہ نتائج شرکائے اجلاس کے سامنے پیش کیے۔ اجلاس میں شریک اراکین نے تجویز دی کہ علامہ اقبال کی حیات، شاعری اور فکر پر مشتمل کتب کے بین الاقوامی ایوارڈ کے لیے بھی پیش رفت کی جائے۔

اجلاس کے اختتام پر صدر مجلس نے نتائج کا اعلان کیا۔ ناظم اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے تمام شرکائے اجلاس کا شکریہ ادا کیا اور جناب صدر نے اجلاس کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ مجلس ماہرین کا اجلاس (پاکستانی زبانیں)

سال ۲۰۱۵ء–۲۰ء میں پاکستانی زبانوں میں علامہ اقبال پر شائع ہونے والی کتب پر قومی صدارتی اقبال ایوارڈ کے فیصلے کے سلسلے میں اقبال ایوارڈ ماہرین کمیٹی کا اجلاس ۱۱ جنوری ۲۲۰۲ء بروز منگل ایوان اقبال کمپلیکس کے کمیٹی روم نمبر ۳ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد نے کی۔ ڈاکٹر نبیلہ رحمٰن اجلاس میں موجود تھیں جبکہ ڈاکٹر فخر الاسلام، ڈاکٹر سلمٰی شاہین، ڈاکٹر غلام قاسم بلوچ اور ڈاکٹر محمد عادل نے آن لائن شرکت کی۔ ڈائریکٹر اکادمی نے اجلاس میں شرکت کرنے والے اراکین کمیٹی کو خوش آمدید کہا۔ صدر مجلس کی اجازت سے ماہرین کے ارسال کردہ نتائج کی روشنی میں صدارتی اقبال ایوارڈز کی سلیکشن کمیٹی کے لیے سفارشات مرتب کی گئیں۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر

تدوین سفرنامہ اقبال: محمد حمزہ فاروقی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''تدوین سفرنامہ اقبال'' کے عنوان سے آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر جناب محمد حمزہ فاروقی تھے۔ انہوں نے کہا کہ سفر اقبال کی بنیادی اہمیت یہ ہے کہ اس میں اقبال کی زندگی کے خاص دور اور ان کے شب و روز کا احوال مستند طریقے سے ملتا ہے۔ سفرنامہ اقبال میں علامہ کی زندگی سے متعلق ایسی تفصیلات ہیں جو عام لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ۳۰ کی دہائی میں علامہ محمد اقبال کو پیشکش ہوئی کہ کشمیر میں وزارت تعلیم کا قلم دان سنبھال لیں۔ لیکن علامہ اقبال نے بوجوہ اس سے انکار کر دیا کیونکہ وہ پیام مشرق کی اشاعت سے پہلے کشمیر کا دورہ کر چکے تھے اور کشمیر کے دورے کے دوران انھوں نے مسلمانوں کی زبوں حالی کا باضابطہ خود مشاہدہ کیا تھا، لہٰذا وہ ڈوگرہ مہاراجہ جیسے کندہ ناتراش، مسلم دشمن شخص کی ملازمت پر آمادہ نہیں ہوئے۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر

زندہ رود: ڈاکٹر راشد حمید

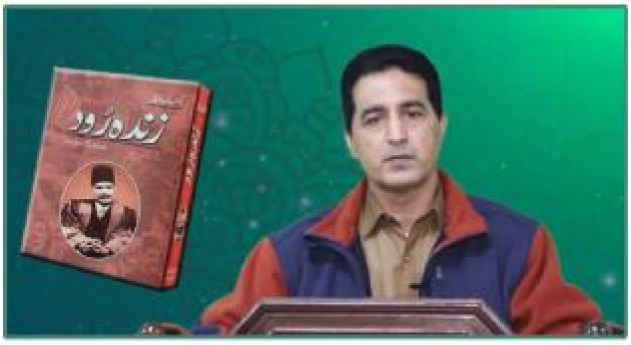

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''زندہ رود'' کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر راشد حمید تھے۔ ڈاکٹر راشد حمید نے کہا کہ ''زندہ رود'' علامہ محمد اقبال کی سوانح عمری ہے جس کے مصنف جسٹس جاوید اقبال ہیں۔ ایسا تاریخ میں بہت کم ہوتا ہے کہ ایسی اولاد میسر ہو جو باپ کی سوانح عمری لکھ سکے اور وہ بھی ان کے شایان شان لکھے۔ جسٹس جاوید اقبال نے جب ''زندہ رود'' لکھنا شروع کی تو اس وقت علامہ کی سوانح پر متعدد کتابیں آ چکی تھیں۔ لیکن ضرورت تھی کہ تحقیقی سطح پر ایک ایسی کتاب سامنے آئے جو علامہ اقبال کی شخصیت کے فکری اور تخلیقی ارتقا کو بیان کرتی ہو۔ اس کا ذمہ جسٹس جاوید اقبال نے اپنے سر لیا۔ اردو سوانح عمری میں جو مقام ''زندہ رود'' کو حاصل ہے شاید ہی اور کوئی کتاب اس کا مقابلہ کر سکتی ہو۔ جامعات، کالجوں اور عمومی سطحوں پر اس کا فروغ ہونا چاہیے تاکہ فکر اقبال درست طور پر سمجھی جا سکے۔ ڈاکٹر صاحب کا کہنا تھا کہ زندہ رود میں تاریخ اور حقائق کے حوالے سے اغلاط ہیں جنھیں ٹھیک کر کے اور بھی مفید بنایا جا سکتا ہے۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

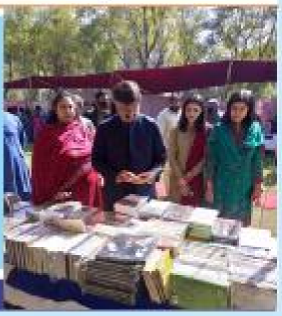

جینڈر سٹڈیز ڈیپارٹمنٹ جامعہ پنجاب میں ویمن گالا کے موقع پر پرو وائس چانسلر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر اقبال اکادمی پاکستان کے بک سٹال کا دورہ کرتے ہوئے

لاہور پریمیئر بک فیئر میں اقبال اکادمی پاکستان کا بک سٹال

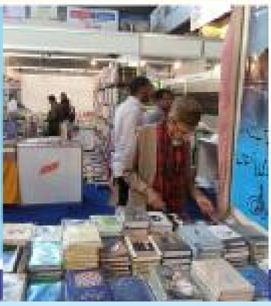

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر

نظم خضرِ راہ کے فکری و فنی پہلو: ڈاکٹر رخسانہ صبا

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''خضرِ راہ کے فکری و فنی پہلو'' کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر رخسانہ صبا تھیں۔ ڈاکٹر رخسانہ صبا نے کہا کہ علامہ کے اردو شعری سرمائے پر نظر ڈالی جائے تو کئی طویل نظمیں اس سرمائے کا حصہ نظر آتی ہیں۔ جن میں سے ایک نظم ''خضرِ راہ'' بھی ہے، یہ نظم پہلی مرتبہ انجمن حمایت اسلام کے تیسویں سالانہ اجلاس میں پڑھی گئی تھی۔ علامہ نے اس نظم کو ایک خاص لے میں پڑھا۔ خود بھی کئی مرتبہ آبدیدہ ہونے اور حاضرین پر بھی کئی مرتبہ گریہ طاری ہوا۔ اس نظم میں خضر اور شاعر کے کردار کے ذریعے وحدت عطا کی گئی ہے۔ یہ نظم مکالماتی اسلوب میں لکھی گئی ہے۔ اس میں ڈرامائی عنصر بھی شامل ہے جس کی وجہ سے نظم کی قرأت میں قاری کی دل چسپی برقرار رہتی ہے۔ اس نظم کی خصوصیت یہ ہے کہ مختلف عنوانات میں تقسیم ہونے کے باوجود یہ موضوع وحدت کا حامل ہے۔ انگریزی ادب میں تو اس قسم کے تجربے نظر آتے ہیں لیکن اردو ادب میں ''خضرِ راہ'' اس کی پہلی مثال ہے۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ علامہ نے اس نظم میں انسانی بصیرت کو ''خضرِ راہ'' کے طور پر پیش کیا اور وہ تمام انسانوں کو یہ دعوت دیتے ہیں کہ وہ عالمی، سیاسی اور معاشی نظام کے تاروپود اور اس کے پردوں میں چھپی ہوئی مکر و فریب کی چالیں سمجھیں اور اور علامہ کی بصیرت کو خضرِ راہ بنائیں۔ اس نظم میں موجود تاریخی اور سماجی صورت حال کو آج کے عہد سے وابستہ کر کے سمجھنا اور نئی نسل کو سمجھانا بہت ضروری ہے۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر

اسلام کی فلسفیانہ روایت اور علامہ اقبال: ڈاکٹر برکت اللہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''اسلام کی فلسفیانہ روایت اور علامہ محمد اقبال'' کے عنوان سے آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر برکت اللہ تھے۔ موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر محمد علامہ اقبال اسلامی دنیا کے اعلیٰ مفکرین میں سے ایک گردانے جاتے ہیں۔ ان کے افکار اور نظریات بہت سی تحقیقات کی زینت بنے۔ علامہ اقبال اپنے ابتدائی علمی سفر میں اسلامی فلسفہ کے گرویدہ تھے لیکن رفتہ رفتہ فلسفۂ اسلامی پر تنقید کا سلسلہ شروع کیا۔ علامہ بنیادی طور پر فلسفۂ اسلامی کو حقیقت ذہنی پر مرکوز کرتے اور عینی حقائق سے چشم پوشی کی بنیاد پر تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔ انھوں نے یونانی فلسفے کے اثرات کو اسلامی فلسفے میں نمایاں کیا۔ علامہ بنیادی طور پر ایک نئے اسلامی فلسفے کو تشکیلِ جدید کی بنیادوں پر استوار کرنا چاہتے تھے۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

ایم۔اے۔او کالج لاہور میں دو روزہ کتاب میلہ میں اقبال اکادمی پاکستان نے شرکت کی۔ خصوصی رعایت پر کتب فراہم کیں

ادارہ فروغ قومی زبان اسلام آباد میں اقبال اکادمی پاکستان کا بک سٹال

ڈاکٹر ارشد محمود نے وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا چارج سنبھال لیا

ڈاکٹر ارشد محمود نے وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کی ذمہ داری سنبھال لی۔ ڈاکٹر ارشد محمود کا تعلق سول سروس کے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروسز (PAS) گروپ سے ہے اور وہ اس سے قبل وفاقی سیکرٹری پٹرولیم اور ایڈیشنل فنانس سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں۔ وہ متعدد پبلک سیکٹر کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں اور بینک آف پنجاب میں انویسٹمنٹ بینکنگ کے سربراہ کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر ارشد محمود برٹش شیوننگ اسکالر ہیں اور انہوں نے کرین فیلڈ یونیورسٹی، اسکول آف مینجمنٹ، انگلینڈ سے فنانس اور مینجمنٹ میں ایم ایس سی کیا ہے۔ وہ بوسٹن یونیورسٹی، سکول آف مینجمنٹ، ایم اے، یو ایس اے سے فنانس اینڈ بینکنگ میں ہیوبرٹ ہمفری فیلو (فل برائٹ) بھی ہیں۔ انہوں نے ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف سے مالیاتی انتظام کی تربیت حاصل کی ہے اور پاکستان میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے فروغ میں فعال کردار ادا کیا ہے۔

خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دختر علامہ اقبال سے اقبال اکادمی پاکستان کے وفد سے ملاقات

مورخہ ۸ مارچ ۲۰۲۲ء کو عالمی یوم خواتین کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے وفد نے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی سربراہی میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی صاحب زادی محترمہ منیرہ صلاح الدین سے ملاقات کی۔ اس سرگرمی کا مقصد یوم خواتین کی مناسبت سے محترمہ منیرہ صلاح الدین کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ محترمہ کی شخصیت پاکستان کے لیے انمول خزانے کی صورت رکھتی ہیں۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے دختر علامہ اقبال سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اکادمی کی طرف سے گلدستہ پیش کیا۔ محترمہ منیرہ صلاح الدین نے اس موقع پر اپنے والد علامہ اقبال کی کچھ یادیں تازہ کیں اور اقبال اکادمی پاکستان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اس موقع پر جناب نعمان چشتی، جناب ارشاد الجیب، ڈاکٹر خضر یاسین، جناب وقار احمد، سید قیصر محمود شاہ اور محترمہ خولہ جبیں بھی موجود تھیں۔

یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر تہران یونیورسٹی ایران کے شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر علی کاوسی نے خوبصورت انداز میں علامہ محمد اقبال (رح) کا کلام ''ساقی نامہ'' تحت اللفظ میں پیش کیا۔

یہ کلام اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

شعبہ اردو و مجلس اقبال، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات کا

مطالعاتی دورہ اقبال اکادمی پاکستان

نوجوان فکر اقبال کی ترویج کو اپنا قومی فریضہ سمجھتے ہوئے اس میدان میں علمی و ادبی تحقیق کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے مورخہ ۱۶/ فروری ۲۰۲۲ء بروز بدھ، شعبہ اردو و مجلس اقبال، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات کے وفد سے اقبال اکادمی پاکستان و ایوان اقبال کمپلیکس کے مطالعاتی دورے کے موقع پر کیا۔ شعبہ اردو کے فاضل معلمین ڈاکٹر نسیمہ رحمٰن، ڈاکٹر سید سفیر حیدر اور ڈاکٹر الماس خانم کی زیر قیادت ایم فل، ایم اے، بی ایس اردو کے ساٹھ کے قریب طلبہ و طالبات وفد میں شامل تھے۔ طلبہ و طالبات نے ایوان اقبال کا بھی دورہ کیا اور یہاں آویزاں علامہ اقبال کی فکر و فلسفہ پر مشتمل پینٹنگ گیلری، تصاویر گیلری دیکھیں۔ اقبال اکادمی کی لائبریری میں موجود مخطوطات اور محفوظ قدیم علمی ادبی اثاثہ جات میں وفد نے انتہائی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ وفد کو اقبال اکادمی پاکستان کے مرکز فروخت کا دورہ بھی کروایا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اقبال اکادمی پاکستان کی آؤٹ ریچ سرگرمیوں، علمی و ادبی منصوبوں، ویب سائٹس و دیگر پراجیکٹس کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اس دوران پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کے ساتھ ایک فکری نشست کا بھی اہتمام کیا گیا۔ طلبہ و طالبات سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ علامہ اقبال مستقبل بین شاعر تھے، آپ کو نوجوانوں سے بہت امیدیں وابستہ تھیں۔ آج کا نوجوان پہلے سے زیادہ ذہین اور تیز نگاہ ہے لیکن اس کو پہلے سے زیادہ چیلنجز کا سامنا ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ فکر اقبال کی ترویج و اشاعت کے لیے میدان میں آئیں اور اپنا قومی فریضہ سمجھتے ہوئے اس میدان میں علمی و ادبی تحقیق کریں۔ آج کے تیز رفتار انٹرنیٹ اور سوشل میڈیائی دور میں اپنی اساس سے منسلک رہنا اشد ضروری ہے، اس لیے قومی زبان کی ترویج و اشاعت کے ساتھ قومی مشاہیر پر تحقیقی کام کیا جائے تاکہ ہم اگلی نسلوں کو ایک بہتر معاشرتی و سماجی اقدار دے کر جائیں۔ انھوں نے مجلس اقبال اور شعبہ اردو جی سی یو کی کاوشوں کی تعریف کی اور اس بات پر زور دیا کہ دونوں ادارے مل کر علم و ادب کے میدان میں گراں قدر خدمات سر انجام دے سکتے ہیں۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ شعبہ اردو اور اقبال اکادمی پاکستان کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت طے پائے اور عملی طور پر مل کر فکر اقبال کی ترویج کی جائے۔ ڈاکٹر نسیمہ رحمٰن، ڈاکٹر سید سفیر حیدر، ڈاکٹر الماس خانم اور نے پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں سوال و جواب کی نشست ہوئی۔ اراکین وفد نے اکادمی کے مختلف شعبہ جات کا دورہ بھی کیا جہاں انچارج شعبہ جات جناب محمد نعمان چشتی (آئی ٹی)، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی (ادبیات)، ہارون اکرم گل (آؤٹ ریچ) نے اکادمی کے اغراض و مقاصد اور مروج طریقہ کار کے بارے میں آگاہ کیا۔ آخر میں پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے مہمانان کو اکادمی کے جرائد پیش کیے۔ اس موقع پر اکادمی کے افسران ارشاد المجیب، فہیم ارشد، ڈاکٹر خضر یاسین، وقار احمد، ارشاد الرحمٰن اور مرتضیٰ حسین بھی موجود تھے۔

نوجوان فکر اقبال کی ترویج کو اپنا قومی فریضہ سمجھتے ہوئے اس میدان میں علمی و ادبی تحقیق کریں: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

ڈاکٹر عبدالخالق

پنجاب یونیورسٹی لاہور شعبہ فلسفہ کے سابق سربراہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق ۱۱ر جنوری ۲۰۲۲ء کو انتقال کر گئے۔ وہ ۲۰ سال سے زیادہ عرصہ شعبہ فلسفہ کے سربراہ رہے۔ پاکستان فلاسفیکل کانگریس کے ساتھ گہری وابستگی رہی۔ فلسفہ اور اقبالیات کی کئی تنظیموں کے عہدوں پر فائز رہے۔ ڈاکٹر صاحب اقبال اکادمی پاکستان کی جائزہ مسودات کمیٹی اور صدارتی اقبال ایوارڈ ججز کمیٹی (انگریزی کتب) کے رکن بھی تھے۔ ڈاکٹر عبدالخالق نے فلسفہ کی تعلیمات پر متعدد کتابیں بھی لکھیں۔ اقبال اکادمی پاکستان نے بھی ڈاکٹر عبدالخالق کی درج ذیل کتب شائع کیں:

Quranic Studies APhilosophical Exposition
Allama Iqbal on Ego and some Related Concepts
Problems of Muslim Mysticism

ڈاکٹر عبدالخالق نے متعدد قومی و بین الاقوامی فلسفہ کانفرنسز میں شرکت کی۔ وہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی فلسفہ پر ہونے والے تعلیمی ساجی سیمینارز میں شریک ہوتے رہے اور اخبارات سمیت علمی مجلوں کیلئے مضامین بھی لکھتے رہے۔

پروفیسر ڈاکٹر نعیم احمد

ممتاز محقق، مصنف، فلسفی، ماہر اقبالیات، پروفیسر ڈاکٹر نعیم احمد، سابق صدر شعبہ فلسفہ، پنجاب یونیورسٹی ۲۸ جنوری ۲۰۲۲ء کو انتقال کر گئے۔ فلسفہ اقبال پر ان کی کتب Iqbal's Concept of Death, Immortality and Afterlife' اور *Khutbat be Yad-i-Iqbal*، اقبال کا تصور بقائے دوام، کے علاوہ متعدد مضامین و لیکچرز ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر قاضی عبدالرحمٰن عابد

نامور ادیب، محقق، نقاد اور ماہر تعلیم اور ڈاکٹر قاضی عبدالرحمٰن عابد ۲۱ر فروری ۲۰۲۲ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ وہ سابق چیئرمین شعبہ اردو اور سابق ڈائریکٹر سرائیکی ایریا سٹڈی سنٹر بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان بھی تھے۔

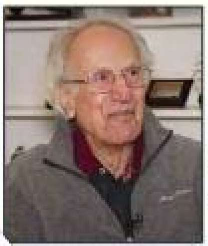

ڈاکٹر مہدی حسن

پنجاب یونیورسٹی شعبہ صحافت کے استاد ڈاکٹر مہدی حسن ۲۳ر فروری ۲۰۲۲ء کو ۸۵ برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر مہدی حسن نے پنجاب یونیورسٹی میں پروفیسر اور دیگر نجی جامعات میں بھی بحیثیت سربراہ شعبہ صحافت خدمات سرانجام دیں۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں ستارہ امتیاز سے بھی نوازا گیا۔ انہوں نے کم وبیش ۵۰ برس تدریسی ذمہ داریاں ادا کیں۔ وہ انسانی حقوق کی تنظیموں کے ساتھ بھی منسلک رہے۔ بطور تجزیہ نگار بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

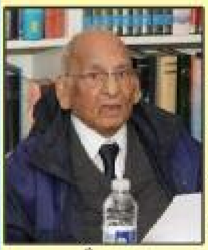

جناب غلام صابر

اقبال اکیڈمی اسکینڈے نیویا ڈنمارک کے بانی اور ماہرین اقبالیات جناب غلام صابر کوپن ہیگن میں انتقال کر گئے۔ غلام صابر نے فکر اقبال کے فروغ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں اور کئی کتب کے مصنف بھی تھے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے تاحیات رکن بھی تھے۔ علامہ اقبال کے انسانی اقدار کے فلسفہ پر اردو اور انگریزی میں مضامین لکھے۔ ان کی کتاب اقبال، مذہب اور ماڈرن فزکس کو علامہ اقبال پر ۲۰۰۹-۲۰۱۱ء میں لکھی گئی بہترین انگریزی کتاب قرار دیا گیا اور اسے صدارتی اقبال ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ڈاکٹر اجمل نیازی

ممتاز شاعر، صحافی اور کالم نگار ڈاکٹر اجمل نیازی ۷۵ برس کی عمر ۱۸ر اکتوبر ۲۰۲۱ء کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر اجمل نیازی روزنامہ نوائے وقت میں 'بے نیازیاں' کے عنوان سے کالم لکھتے رہے ہیں۔ اجمل نیازی کی خدمات کے اعتراف میں انہیں حکومت پاکستان کی جانب سے ستارۂ امتیاز سے بھی نوازا گیا۔

ڈاکٹر خالق داد ملک

عربی زبان وادب کے استاد اور ڈین فیکلٹی آف اورینٹل لرننگ پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک انتقال کر گئے۔

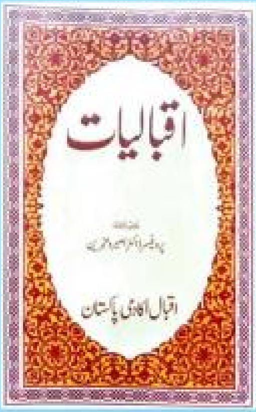

اقبال اکادمی پاکستان کا تحقیقی مجلہ ''اقبالیات'' (اردو) جنوری تا مارچ ۲۰۲۱ء شائع ہو چکا ہے۔
آن لائن پڑھنے کے لیے:
http://www.iqbalcyberlibrary.net/en/IAU-JAN-2021.html

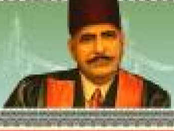

وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن ڈاکٹر ارشد محمود کی اقبال اکادمی آمد

وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن ڈاکٹر ارشد محمود نے پیر ۱۴ر مارچ ۲۰۲۲ء کو اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال جناب انجم وحید اور اکادمی کے افسران کے ہمراہ ان کا استقبال کیا۔ بعدازاں وفاقی سیکرٹری نے ایوان اقبال کا دورہ کیا انہیں اقبال اکادمی پاکستان کے مختلف منصوبوں سے آگاہ کیا گیا۔ ڈاکٹر ارشد محمود نے اکادمی کے افسران پر زور دیا کہ وہ فکر اقبال کے فروغ کے لیے لگن سے کام کریں۔ انہوں نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی کو علامہ اقبال کے کی تعلیمات کو فروغ دینے کے منصوبوں کے لیے متعلقہ وزارت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۰ء کمیٹی کا اجلاس

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۰ء کے سلسلہ میں مجلس ماہرین برائے صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) کا اجلاس ۷ر فروری ۲۲۰۲ء کو ایوان اقبال کمپلیکس کے کمیٹی روم ۳ میں منعقد ہوا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر اکادمی اور کنوینر اقبال ایوارڈ کمیٹی نے اجلاس کے شرکا کو خوش آمدید کہا۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے کی۔ دیگر شرکا میں پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، پروفیسر ڈاکٹر معین نظامی، ڈاکٹر طالب حسین سیال، پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال، ڈاکٹر خالد اقبال یاسر، ڈاکٹر محمد یوسف اعوان اور ڈاکٹر راشد حمید شامل تھے جبکہ پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر نے بذریعہ فون شرکت کی۔ اس موقع پر ماہرین کے ارسال کردہ نتائج کی روشنی میں صدارتی اقبال ایوارڈز کی سلیکشن کمیٹی کے لیے سفارشات مرتب کی گئیں۔ صدر مجلس نے نتائج کا اعلان کیا۔ مرتب کردہ نتائج حتمی توثیق کے لیے سلیکشن کمیٹی میں پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس میں ناظم اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی والدہ محترمہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ اختتام پر ناظم اکادمی نے مہمانوں کو اکادمی کے نیوز لیٹر اور تحقیقی جرائد پیش کیے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ایف سی کالج یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے سربراہ ڈاکٹر اختر شمار، ڈاکٹر نجیب جمال، ڈاکٹر علی محمد اور دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

معروف کاروباری شخصیت محترم حتیش آنند کی اقبال اکادمی پاکستان میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی سے ملاقات

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام سکول کالج کی سطح کے طلبہ و طالبات کے مابین "اقبال کا پاکستان" کے عنوان سے ۲۹ مارچ ۲۰۲۲ء کو کل پاکستان تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ مختلف شہروں کے سکولوں کے طالب علموں نے ذوق و شوق سے مقابلے میں حصہ لیا اور اپنے مطالعے اور صلاحیتوں کا اظہار کیا۔

اس موقع پر جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال مہمان خصوصی تھیں۔ مہمان اعزاز جناب شوکت امین شاہ، خازن اقبال اکادمی پاکستان تھے۔ حرف تشکر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان) نے پیش کیا۔ مصنفین میں ڈاکٹر طارق شریف زادہ (سیرت نگار)، ڈاکٹر خضر یاسین (اقبال سکالر)، ڈاکٹر رضیہ مجید (جی سی یونیورسٹی، لاہور) اور ایم اے او کالج سے ڈاکٹر عاطف خالد بٹ شامل تھے۔ مقابلوں کے لیے دو زمرے ترتیب دیے گئے تھے۔ زمرہ اول سکول کی سطح اور زمرہ دوم کالج کی سطح کے طالب علموں کے لیے تھا۔ کالج کی سطح پر پہلی پوزیشن جی سی یونی ورسٹی لاہور کے رضوان احمد چیمہ نے حاصل کی جب کہ سپیریئر کالج کوٹ رادھا کشن کی فائزہ ایمن دوسرے نمبر پر رہیں۔ اقرا بی بی، پاکستان اٹک

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام سکول کالج کی سطح کے طلبہ و طالبات کے مابین

"اقبال کا پاکستان" کے عنوان سے کل پاکستان تقریری مقابلہ کا انعقاد

آزادیٔ اظہار رائے نئی نسل کا خاصہ ہونا چاہیے: جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال

تیسری نسل کا اپنے وطن اور علامہ اقبال کی تعلیمات سے شغف دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے: شوکت امین شاہ

علامہ محمد اقبال اور قائداعظم کے بغیر تصور پاکستان مکمل نہیں: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

انرجی کمیشن فاؤنڈیشن گرلز ہائیر سیکنڈری سکول، چشمہ میانوالی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

سکول کی سطح پر محمد شائل تاج، گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول، لوئر مال لاہور نے پہلی، ردا زینب، سینٹ میریز ہائی سکول لاہور نے دوسری جبکہ ذیشان امجد، کپس سکول ماڈل کیمپس پنجاب سوسائٹی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

خورشید کی طرح کہہ سکتے ہیں اور ان کی روشنی سے ہمارے نوجوان آج تک منور ہیں۔ آزادی کی نعمت ان کی بدولت ملی۔ ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ علامہ اقبال جب شعر پڑھتے تو لاکھوں کے مجمع پر خاموشی چھا جاتی۔ قائداعظم اپنی تقاریر میں شعلہ بیان مقرر کے طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ ان شخصیات کی زندگی کو پڑھنے سے بچوں کی شخصیت

کالج کی سطح پر پہلی پوزیشن جی سی یونیورسٹی لاہور کے رضوان احمد چیمہ نے حاصل کی جب کہ سپیریئر کالج کوٹ رادھاکشن کی فائزہ ایمن دوسرے نمبر پر رہیں۔ اقرا بی بی، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن فاؤنڈیشن گرلز ہائیر سیکنڈری سکول، چشمہ میانوالی نے تیسری پوزیشن حاصل کی

سکول کی سطح پر محمد شائل تاج، گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول، لوئر مال لاہور نے پہلی، ردا زینب، سینٹ میریز ہائی سکول لاہور نے دوسری جبکہ ذیشان امجد، کپس سکول ماڈل کیمپس پنجاب سوسائٹی نے تیسری پوزیشن حاصل کی

مہمان خصوصی جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال نے کہا کہ آزادیٔ اظہار رائے نئی نسل کا خاصہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے طالب علموں کو نصیحت کی کہ گھی بندھی باتوں اور رواجوں پر عمل کرنے کی

میں بھی نکھار پیدا ہوگا۔ ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ ملک پاکستان کو یوم پاکستان کے مقاصد کی عملی تصویر بنا دیں تاکہ اقبال کا پاکستان قائم و دائم رہے۔ خازن اقبال اکادمی پاکستان جناب

بجائے اپنی صلاحیتوں کو اپنے ذہن کے مطابق استعمال کریں۔ طرز کہن پر اڑنے کی بجائے نئے راستوں پر چل کر کٹھن منازل کو آسان کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ آج کا یہ مقابلہ یوم پاکستان کے حوالے سے منعقد کیا گیا ہے۔ ملکی تاریخ میں یہ دن نہایت اہمیت کا حامل ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ محمد اقبال اور قائداعظم کے بغیر تصور پاکستان مکمل نہیں۔ ان دونوں شخصیات کو

شوکت امین شاہ نے کہا کہ اپنی نسل سے تیسری نسل کا اپنے وطن اور علامہ اقبال کی تعلیمات سے شغف دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو محض آج کل کے سیاسی حالات میں دلچسپی لینے کی بجائے ملک کے لیے عملی طور پر کچھ کرنا چاہیے۔

یہ تقریب اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:
WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

کراچی انٹرنیشنل بک فیئر کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے بک سٹال میں لوگوں کی دلچسپی کے مختلف مناظر